اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

خاتونِ جنت کے 8 حروف کی نسبت سے دعوتِ اسلامی کی وابستگان کے لئے 8 مدنی پھول

حضرت سیدنا ام خلّاد رضی اللہ عنہا کا بیٹا جنگ میں شہید ہو گیا۔ آپ رضی اللہ عنہا ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے نقاب ڈالے باپردہ بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم میں حاضر ہوئیں، اس پر کسی نے حیرت سے کہا: اس وقت بھی آپ نے نقاب ڈال رکھا ہے! کہنے لگیں: **میں نے بیٹا ضرور کھویا ہے حیا نہیں کھوئی۔**

﴿سنن ابی داؤد جلد 3 ص 9 حدیث 2488﴾ (پردے کے بارے میں سوال وجواب مع ترمیم واضافہ) ص نمبر 216﴾

﴿1﴾ طالبات اور دیگر اسلامی بہنیں مدنی برقع پہنیں تو مدینہ مدینہ، تاہم اس پر سختی ہرگز نہ کی جائے کہ اصل مقصود **"شرعی پردہ"** ہے جو دیگر غیر جاذب نظر چادروں اور سادہ برقعوں سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

☆ جامعات المدینہ گرلز، مدارس المدینہ گرلز اور دارالمدینہ گرلز میں طالبات کے یونیفارم میں برقع کی قید نہیں درجہ میں سفید لباس اور سبز اسکارف یا اوڑھنی پہننی ہو گی۔

﴿2﴾ اسلامی بہنیں چاہیں تو ہر اُس رنگ کا برقع پہن سکتی ہیں جو عالمات، صالحات اور شرفاء میں رائج ہو اور جن کی شریعت میں ممانعت نہ ہو اور نہ اُس علاقے، زمانے اور لوگوں کی عرف وعادات میں معیوب سمجھا جاتا ہو۔

﴿3﴾ مختلف رنگوں کے برقعے / چادریں جس میں شوخ اور چمکیلے بھڑکیلے رنگ ہوں اُن سے بچیں نیز تصاویر، تحریرات اور بے تکی تراش خراش والے برقعوں سے بھی بچیں۔

﴿4﴾ بیرون ملک جہاں بھی سفر ہو اور وہاں دینی کاموں کے لئے قیام کریں وہاں شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے وہاں کی عالمات، صالحات کے نزدیک جو برقع وغیرہ شرفاء کے لئے تصور کئے جاتے ہیں حتی الامکان وہی استعمال کریں۔

﴿5﴾ مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت وقارِ ملت مولانا وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں **"ان رشتہ داروں سے جو نامحرم ہیں چہرہ، ہتھیلی، گٹے، قدم اور ٹخنوں کے علاوہ ستر (پردہ) کرنا ضروری ہے، زینت بناؤ سنگھار بھی ان کے سامنے ظاہر نہ کیا جائے"** (پردے کے بارے میں سوال وجواب صفحہ نمبر 51)

﴿6﴾ جہاں افرادی قوت بہت کم ہو وہاں دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں تلاوت، نعت، درس، صلوٰۃ و سلام ایسی اسلامی بہن کو بھی دیا جاسکتا ہے جو شرعی پردہ نہ کرتی ہو، آئی بروبنواتی ہو، ناخن بڑھاتی ہو یا ٹائٹ پاجامے پہنتی ہو۔ امید ہے کہ آہستہ آہستہ اسلامی بہن کے عمل میں بہتری آئے گی۔ البتہ جہاں افرادی قوت مناسب یا زیادہ ہو وہاں ایسی اسلامی بہن کو درس کے علاوہ باقی کاموں (تلاوت، نعت، صلوٰۃ وسلام) کا موقع دیا جاسکتا ہے۔

﴿7﴾ سردیوں میں سوئیٹر برقع کے اندر پہنیں، اوپر پہننے کی صورت میں خدشہ ہے کہ ڈھیلا ڈھالا برقع بھی فٹنگ میں دکھائی دے گا یوں پردے کا مقصد پورا نہ ہو پائے گا، اور اگر برقع کے نیچے سوئیٹر پہننا ممکن نہ ہو یا مشکل ہو تو اوپر پہننے کے لئے کیپ شال cape shawl یا گرم شال woolen shawl (شوخ و دید زیب نہ ہو) اوڑھ لی جائے شدید سرد ممالک میں موسم کے مطابق ضرورتاً عبایا کے اوپر لانگ اوور کوٹ، جیکٹ استعمال کرسکتے ہیں، اس میں بھی یہی خیال رکھا جائے کہ اعضاء کی ہیئت نمایاں نہ ہو۔

﴿8﴾ جو اسلامی بہنیں کوشش کے باوجود قریبی نامحرم سے شرعی پردہ اور شادی ہال میں مجبوراً مکمل پردہ نہ کرپاتی ہوں انہیں بھی ذیلی مشاورت کی ذمہ داری دی جاسکتی ہے۔